



الْأَحْزَابِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کمانہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ
الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾

اور جو کتاب تلو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٢﴾

اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
وَكِيلًا ﴿٣﴾

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي
جَوْفِهِ وَ مَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ الَّتِي

بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے
پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے
منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا
ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ
أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَلِكَ قَوْلُكُمْ
بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾

مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے
نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات
درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام
معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور
دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو
اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو
اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے۔

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ
اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ مَوَالِيكُمْ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
بِهِ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٤٥﴾

پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق
رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں
میں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے
مسلمانوں اور مہاجرین کے مقابلے میں ایک
دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ
وَ أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولَئِذَا
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ

یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَٰكُمْ مَّعْرُوفًا كَانَ
ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکا لیا۔

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ
وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ ۗ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمُ
مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾

تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لِيَسْئَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ
وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٨﴾

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيحًا وَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ
كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾

جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَ مِنْ

سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ
وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّونَ
بِاللَّهِ الظُّنُونًا ۝

اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَ زُلْزِلُوا
زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝

اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَ إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ
وَ رَسُولُهُ إِلَّا عُرُورًا ۝

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَ إِذْ قَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا
وَ يَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۖ وَمَا هِيَ
بِعَوْرَةٍ أِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝

اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر داخل

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا

ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے
تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم
توقف کریں۔

ثُمَّ سِئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاتُوهَا وَمَا
تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ
نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا
ہے اسکی ضرور پرش ہوگی۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

کھدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے
بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ نہیں دے گا اور اس
صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ
مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا
تُؤْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

کھدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے
تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر
مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ
لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں
گے اور نہ مددگار۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِّنَ
اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ
بِكُمْ رَحْمَةً ط وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنَ
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو
لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يُنْظَرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَاهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

یہ اس لئے کہ تم سے بھل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بھل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لانے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

يَجْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾

یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش غانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

مسلمانو تکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾

اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا
هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ
صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ
إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ
قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ
وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنِ شَاءَ أَوْ

فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٤﴾

اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾

اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطُوهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ

زندگی اور اسکی نینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں
تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت
کر دوں۔

كُنْتُمْ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا
فَتَعَالَيْنَ اُمْتِعْكَنَّ وَ اَسْرِحْكَنَّ
سَرٰحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر
یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار
ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا
ہے۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
وَ الدّٰرَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُمْ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی
کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی
سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان
ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مَنْ يَّاتِ مِنْكُمْ
بِفٰحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ يُضَعَفْ لَهَا
العَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی
فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو
ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے
عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

وَ مَنْ يَّقْنُتْ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
وَ تَعْمَلْ صٰلِحًا نُؤْتَهَا اَجْرَهَا
مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسُنُنٌ كَأَحَدٍ مِّنَ
النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ
بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ
مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿١٧﴾

اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں
ہو۔ اگر تم پر ہمیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی
شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ
شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی
امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات
کیا کرو۔

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح
پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی
نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور
نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے
رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی
گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی
ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر
دے۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَ أَقِمْنَ
الصَّلَاةَ وَ آتِينَ الزَّكَاةَ وَ أَطِعْنَ
اللَّهَ وَ رَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿١٨﴾

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی
جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں
انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے بانبر

وَأذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ
مِنَ آيَاتِ اللَّهِ وَ الْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾

ہے۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَائِفِينَ
وَالْخَائِفَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِغِينَ
وَالصَّابِغَاتِ وَالْحَفِظِينَ
وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ
وَالذَّكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾

جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے
والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد
اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز
عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے
والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور
عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے
والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور
روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی
عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے
والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور
اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت
سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ
انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا
ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں
ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات

طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

يَكُونُ لَهُمُ الْخَيْرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ﴿٦٦﴾

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ
وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ
زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللَّهَ وَ يُخْفِي فِي
نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ يَخْشَى
النَّاسَ وَ اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ
فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ
أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا
وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٦٧﴾

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا

انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے
ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور
اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كَانَ أَمْرُ اللَّهِ
قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٢٨﴾

یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں
کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ
کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ
ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ
وَيَخْشَوْنَهُ وَ لَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا
اللَّهَ وَ كَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٢٩﴾

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے
والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی
مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں
اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ
وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٠﴾

اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

وَ سَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا ﴿٤٢﴾

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے
فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَ مَلَائِكَتُهُ
لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ﴿٤٣﴾

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾

روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَ أَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾

جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾

اے پیغمبر ہم نے تجکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَ دَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَ سِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾

اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَ بَشِيرٍ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

وَ لَا تُطِعِ الْكُفْرِينَ وَ الْمُتَفِقِينَ ۗ وَ دَعُ أٰذٰهُمُ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَ كَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾

اور کافروں اور منافقوں کا کما نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے

انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

الْمُؤْمِنَاتِ لَمْ يَلْحَقْنَ مِنْهُنَّ مَتْرُوقًا مِمَّا قَدْ تَلَاحَقْنَ بِهِمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّخِذْنَ مِنْهُمْ سَبِيلًا ۗ لَمَّا تَلَاكُمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ قِبَلِ الْمَوْتِ ۗ قَالَتْ أَلَمْ نَكُنْ لَكُمْ آيَاتٍ فَذَكَّرْتُمْ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۗ

اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے بچا کی بیٹیاں اور تمہاری چھو پھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالَكَ وَبَنَاتِ خَالَتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا

جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مَلَكَتْ أَيْمَانَهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ
عَلَيْكَ حَرَجٌ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ﴿٥٦﴾

اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دوا سے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

تُرْجَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَ تُؤْتَىٰ
إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ مَنْ ابْتَغَيْتَ
مِنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ
ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَأَ عَيْنُهُنَّ وَ لَا
يُحْزَنَ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥٧﴾

اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَ لَا أَنْ
تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ
وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا ﴿٥٨﴾

مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَظِيرِينَ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوا زَوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٥﴾

خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا
أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا
أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا
نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٦﴾

اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درورد بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درورد بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٧﴾

جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ
وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٥٨﴾

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو

وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا
اِكْتَسَبُوا فَقَدِ

ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا
بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

اِحْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا
مُبِينًا ﴿٥٨﴾

اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور
مسلمانوں کی عورتوں سے کمدو کہ باہر نکلا کریں تو
اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا
کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز
ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا
بے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى
أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٩﴾

اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے
اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا
کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو
ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے
پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُتَفِقُونَ وَ الَّذِيْنَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُونَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِبَنَّ بِهَمْ ثُمَّ لَا
يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾

وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے
پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

مَّلْعُوْنَ اَيْنَمَا تُقِفُوْا اُخِذُوْا
وَقْتَلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾

جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی
اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾

عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ
إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آنے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيرًا ﴿٦٤﴾

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾

اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ
يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ
الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾

جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا علم مانتے۔

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَ كُذِّرْنَا فَآخِضُوا السَّبِيلَ ﴿٦٧﴾

اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو راستے سے بھٹکا دیا۔

اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور
ان پر بڑی لعنت کر۔

رَبَّنَا أَتْمُمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنَّهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ
کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو
بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک
آبرو والے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا
قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور
تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور
اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو
بیشک بڑی مراد پائے گا۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَ يُغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَ رَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا ﴿٧١﴾

ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور
پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے
سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ
يَحْمِلْنَهَا وَ أشفقن منها وَ حملها

نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل
ہے۔

الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا



تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے
اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی
کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

